کاکی

سیارام شرن گُپت

(From - Intermediate Hindi Reader, pp. 92-94)

اُس دِن بڑے سویرے جب شیامُو کی نیند کھُلی، تب اُس نے دیکھا کہ گھر بھر میں کہرام مچا ہوا تھا ۔ کاکی اُما ایک کمبل پر نیچے سے اُوپر تک ایک کپڑا اوڑھے ہوئے بھومی شین کر رہی ہے ، اور گھر کے سب لوگ اُسے گھیر کر دردناک آواز میں ماتم کررہے ہیں ۔

لوگ جب اُما کو شمشان لے جانے کے لئے اُٹھانے لگے ، تب شیامُو نے بڑا ہلّا مچایا۔ لوگوں کے ہاتھوں سے چھُوٹ کر وہ اُما کے اُوپر جا گِرا ۔ بولا ---''کاکی سو رہی ہیں ،اُنہیں اِس طرح اُٹھا کر کہاں لئے جا رہے ہو؟ میں نہ لے جانے دوں گا ۔''

لوگ بڑی مُشکِل سے اُسے ہٹا پائے ۔ کاکی کے اگنی سنسکار میں بھی وہ نہ جا سکا ۔ ایک داسی رام رام کرکے اُسے گھر پر ہی سمبھالے رہی ۔

حالانکہ عقل مند بزُرگوں نے اُسے یقین دِلایا کہ اُس کی کاکی اُس کے ماما کے یہاں گئی ہے ، لیکن جھوٹ کے ماحول میں سچّائی بہت وقت تک چھپی نہیں رہ سکتی ۔ آس پاس کے دُوسرے معصُوم بچّوں کے منہ سے ہی نِکل گئی ۔ یہ بات اُس سے نہ چھپی رہ سکی کہ کاکی اور کہیں نہیں ، اُوپر اللہ کو پیاری ہو گئی ہیں ۔ کاکی کے لئے کئی دِن تک لگاتار روتے روتے اُس کا رونا دھیرے دھیرے بند ہو گیا ، لیکن شوک شانت نہ ہو سکا ۔ بارِش کے بعد ایک دو دِن ہی میں زمین کے اُوپر کا پانی غائب ہو جاتا ہے : لیکن اندر ہی اندر اُس کا گیلاپن جیسے بہت روز تک بنا رہتا ہے ، ویسے ہی شیامُو کے دِل میں وہ شوک جا کر بس گیا تھا ۔ وہ اکثر اکیلا بیٹھا بیٹھا خالی دِل سے فلک کی طرف تاکا کرتا تھا ۔

ایک دِن اُس نے اُوپر ایک پتنگ اُڑتی دیکھی ۔ نہ جانے کیا سوچ کر اُس کا دِل ایک دم کِھل اُٹھا ۔ وِشویشور کے پاس جا کر بولا --- ’’کاکا ، مجھے ایک پتنگ منگا دو ۔ ابھی منگا دو ۔‘‘

بیوی کی موت کے بعد وِشویشور مایُوس رہا کرتے تھے ۔ ’’اچّھا منگا دوں گا ،‘‘ کہہ کر وہ اُداس بھاؤ سے اور کہیں چلے گئے ۔

شیامُو پتنگ کے لئے بہت اُتاولا تھا ۔ وہ اپنی خواہش کسی طرح روک نہ سکا ۔ ایک جگہ کھُونٹی پر وِشویشور کا کوٹ ٹنگا تھا ۔ اِدھر اُدھر دیکھ کر اُس نے اُس کے پاس ایک اِسٹول سرکا کر رکھا اور اُوپر چڑھ کر کوٹ کی جیبیں ٹٹولیں ۔ اُن میں سے ایک چوّنی نِکال کر وہ فوراً وہاں سے بھاگ گیا ۔

سُکھیا داسی کا لڑکا بھولا شیامُو کا ہم سِن ساتھی تھا ۔ شیامُو نے اُسے چوّنی دے کر کہا --''اپنی جی جی سے کہہ کر گُپ چُپ ایک پتنگ اور ڈور منگا دو ۔ دیکھو، خوب اکیلے میں لانا، کوئی جان نہ پاوے ۔''

پتنگ آئی ۔ ایک اندھیرے گھر میں اُس میں ڈور باندھی جانے لگی ۔ شیامُو نے دھیرے سے کہا --- ''بھولا کسی سے نہ کہو، تو میں ایک بات کہوں ۔''

بھولا نے سر ہِلا کر کہا --- ''نہیں، کسی سے نہ کہوں گا ۔''

شیامُو نے راز کھولا ۔ کہا ---''میں یہ پتنگ اُوپر خُدا کے یہاں بھیجوں گا ، اِسے پکڑ کر کاکی نیچے اُتریں گی ۔ میں لکھنا نہیں جانتا ۔ نہیں تو اِس پر اُن کا نام لکھ دیتا ۔ بھولا شیامُو سے زیادہ سمجھ دار تھا ۔ اُس نے کہا ---''بات تو بڑی اچّھی

سوچی ، لیکن ایک دِقّت ہے ۔ یہ ڈور پتلی ہے ۔ اِسے پکڑ کر کاکی اُتر نہیں سکتی ۔ اِس کے ٹوٹ جانے کا ڈر ہے ۔ پتنگ میں موٹی رسّی ہو، تو سب ٹھیک ہو جائے ۔''

شیامُو سنجیدہ ہو گیا ۔ مطلب یہ --- بات لاکھ روپۓ کی سُجھائی گئی ہے ۔ مگر مُشکِل یہ تھی کہ موٹی رسّی کیسے منگائی جائے ۔ پاس میں دام ہیں نہیں اور گھر کے جو آدمی اُس کی کاکی کو بغیر دیا مایا کے جلا آئے ہیں ، وہ اُسے اِس کام کے لئے کچھ نہیں دیں گے ۔ اُس دِن شیامُو کو فکر کے مارے رات تک نیند نہیں آئی ۔

پہلے روز کی ترکیب سے دوسرے دِن اُس نے وِشویشور کے کوٹ سے ایک روپیہ نِکالا ۔ لے جا کر بھولا کو دیا اور بولا --- ''دیکھ بھولا ، کِسی کو معلوم نہ ہونے پائے ۔ اچّھی اچّھی دو رسّیاں منگا دے ۔ ایک رسّی اوچھی پڑیگی ۔ جواہر بھیا سے میں ایک کاغذ پر 'کاکی' لکھوا رکھوں گا ۔ نام کی چِٹ رہیگی تو پتنگ ٹھیک اُنہیں کے پاس پہنچ جائے گی ۔''

دو گھنٹے کے بعد بے حد خوشی سے شیامُو اور بھولا اندھیری کوٹھری میں بیٹھے بیٹھے

پتنگ میں رسّی باندھ رہے تھے ۔ دفعَتہً شُبھ کام میں رُکاوٹ کی طرح دہشت انگیز صورت بنا کر وِشویشور وہاں آ گھُسے ۔ بھولا اور شیامُو کو دھمکا کر بولے --- ''تم نے ہمارے کوٹ سے روپیہ نکالا ہے ؟''

بھولا سکپکا کر ایک ہی ڈانٹ سے مخبِر ہو گیا ۔ بولا ---''شیامُو بھیا نے رسّی اور پتنگ منگانے کے لئے نکالا تھا ۔'' ---۔ وِشویشور نے شیامُو کو دو تماچے جڑ کر کہا --- ''چوری سیکھ کر جیل جائیگا؟ اچّھا ، تجھے آج اچّھی طرح سمجھاتا ہوں ۔'' کہہ کر پھر تماچے جڑے اور کان ملنے کے بعد پتنگ پھاڑ ڈالی ۔ اب رسّیوں کی اور دیکھ کر پوچھا --- ''یہ کس نے منگائی ؟''

بھولا نے کہا --- ''اِنھوں نے منگائی تھیں ۔ کہتے تھے ، اِس سے پتنگ تان کر کاکی کو اللہ کے یہاں سے نیچے اُتاریں گے ۔''

وِشویشور حیران ہو کر وہیں کھڑے رہ گئے ۔ اُنھوں نے پھٹی ہوئی پتنگ اُٹھا کر دیکھی ۔ اُس پر لکھا تھا --- ''کاکی''

painful (adj) = دردناک	voice (f) = آواز
to mourn (v.t.) = ماتم کرنا	to create an uproar (v.t.) = ہلّا مچانا
even though (adv) = حالانکہ	wise, intelligent (adv) = عقل مند
elder (adj) = بزُرگ	to convince, make believe (v.t.) = یقین دِلانا
lie, falsehood (m) = جھوُٹ	environment, atmosphere (m) = ماحول
truth (f) = سچّائی	innocaent (adj) = معصوُم
God (m) = اللہ	rain (f) = بارِش
ground (f) = زمِین	moisture (m) = گیلا پن
inside (adv) = اندر	sky (m) = فلک
often (adv) = اکثر	empty (adj) = خالی
wife (f) = بیوی	death (f) = موت
sad, depressed (adj) = مایُوس	desire (f) = خواہِش
immediately (adv) = فوراً	peer, equal age (adj) = ہم سِن
secret (m) = راز	difficulty (f) = دِقّت
serious (adj) = سنجیدہ	worry, concern (f) = فکر

extremely (adj) = بے حد

suddenly (adv) = دفعَتہً

obstruction (f) = رُکاوٹ

frightening, terrible (adj) = دہشت انگیز

face, countenance (f) = صُورت

shocked, surprised (adj) = حیران